Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاءُ
عسیٰ اَن یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

27

یوم :- شنبہ ۱۰ رصفر المظفر سنہ ۱۳۷۴ ھ

جلد ۴۳/۸ | ۹ راخاء ۱۳۳۳ ھش * ۹ راکتوبر ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۷۱

اہلیہ محترمہ گورنر پنجاب کی جانب سے خدام کے کام پر اظہار خوشنودی

تعمیر مکانات کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی شاندار مساعی

لاہور ۸ راکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے اپنی امدادی سرگرمیاں آج بھی پورے زور شور سے جاری رکھیں۔ خدام کے امدادی کام کو آج محترمہ بیگم صاحبہ حبیب ابراہیم رحمۃ اللہ گورنر پنجاب نے بھی ملاحظہ فرمایا۔ اور ان کے کام پر خوشنودی کا اظہار کیا۔

آج ڈی ایس پی صاحب حلقہ سول لائنز کی طرف سے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے مرکزی دفتر برائے امداد سیلاب زدگان (جو مبارک بلڈنگ لاہور) میں یہ پیغام موصول ہوا۔ کہ لیاقت پارک ریڈن روڈ میں بیس خدام مکانات کی تعمیر کے لئے فوری طور پر بھیجے جائیں۔ چنانچہ چوبیس خدام فوراً کسیاں۔ بیلچے۔ ٹوکریاں گرمٹ وغیرہ سامان لے کر وہاں پہنچ گئے۔ اور پولیس کے ساتھ مل کر تعمیر کا کام شروع کر دیا۔ دو ڈاکٹر فوری طبی امداد کے لئے خدام کے ساتھ گئے۔ جو وہاں کارکنوں کی حسب ضرورت مدد کرتے رہے۔

(باقی دیکھیں صٹ پر)

مرکزی حکومت نے سیلابی علاقوں میں امدادی کاموں کیلئے ایک کروڑ روپے کی منظوری دیدی

غوث پور بند کے تیرہ شگافوں میں سے آٹھ شگاف مکمل طور پر بند کر دیئے گئے

لاہور۔ ۸ راکتوبر مرکزی حکومت نے پنجاب کے سیلاب زدگان کے لئے امدادی کاموں کی غرض سے ایک کروڑ کی رقم کی منظوری دی ہے حکومت نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے جو نقد رقم دی جائے گی۔ اس پر انکم ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جو کپڑا تقسیم کے لئے بھیجا جائے گا اس پر ایکسائز ڈیوٹی اور بحری ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا — سیلاب کی صورت حال کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ غوث پور بند میں جو تیرہ شگاف پڑ گئے تھے۔ ان میں سے آٹھ بالکل پاٹ دیئے گئے ہیں۔ یہ شگاف فوجی نوجوانوں نے شب و روز کی محنت کے بعد پُر کئے ہیں۔ سیلاب امداد کمشنر مسٹر آئی یو خاں کے زیر ہدایت باقی ماندہ شگافوں کو پاٹنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ سیلاب سے جن علاقوں کو خطرہ ہے۔ وہاں کی تازہ خبروں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ملتان وہیاڑی بورے والا روڈ پر کل رات پانی گذر گیا۔ بہرحال کورڈ لائن کو بچانے کا کام تیزی سے ہو رہا ہے۔ کورڈ لائن ابھی تک محفوظ ہے تاہم تیزی سے پھیلتے ہوئے پانی سے اس کو خطرہ ہے۔ خانیوال تحصیل میں بعض دیہات زیر آب ہو گئے ہیں۔ نصف درجن مزید دیہات کو بھی خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

مسید ھنائی ہیڈ ورکس پر آج صبح پانی کا اخراج ۲۳۸۶۳ ۵ کیوسک تھا۔ ملتان۔ مظفر گڑھ جھنگ اور لائلپور کے اضلاع میں محکمہ زراعت فصل خریف اور روئی کے نقصانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ زراعت کا محکمہ فصل ربیع کے لئے بیج فراہم کرنے کا بھی انتظام کر رہا ہے۔ محکمہ کا یہ اندازہ بھی ہے کہ جن علاقوں میں سیلاب آیا ہے۔ ان میں اس سال زیادہ گیہوں پیدا ہو گا۔

لیبیا میں شدید بحران

بن غازی ۸ راکتوبر۔ آزانس فرانس پریس نے بن غازی سے خبر دی ہے کہ لیبیا میں شدید بحران پیدا ہو گیا ہے۔ شاہ ادریس بن غازی سے چلے گئے ہیں اور طبرق میں قیام پذیر ہیں۔ جو بن غازی سے تین سو میل دور ہے

امریکہ کی طرف سے فاضل چاول دینے کی پیشکش

اوٹاوہ ۸ راکتوبر۔ امریکہ نے کولمبو منصوبہ کے شریک ملکوں کو اپنا فاضل چاول دینے کی پیشکش کی ہے۔ یہ پیشکش اوٹاوہ میں ہونے والی کولمبو منصوبہ کی مشاورتی کانفرنس میں کی گئی لیکن ان ملکوں نے اس پیشکش پر زیادہ خوشی کا اظہار نہیں کیا۔ کیونکہ جنوب اور جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں چاول کی قلت دور ہو گئی ہے

برطانوی امریکی فوجوں کی طرف سے ٹریسٹ کا انخلاء

ٹریسٹ ۸ راکتوبر۔ برطانوی اور امریکی فوجیں آج سے ٹریسٹ کا ا زون خالی کرنا شروع کر رہی ہیں۔ امریکی فوجوں کا پہلا دستہ آج ٹریسٹ سے روانہ ہو گیا۔ برطانوی فوجوں کا بھی [illegible] بدھ کو روانہ ہو گا۔

ہنوئی ویٹ منہ کے حوالے کیا جا رہا ہے

ہنوئی ۸ راکتوبر۔ ویٹ منہ کو ہنوئی شہر کے انتظامات اور اختیارات منتقل کرنے کا کام آج شروع ہو رہا ہے۔ اور اتوار تک مکمل ہو جائے گا۔ فرانسیسی فوجیں ہائی پونگ کی بندرگاہ کی طرف جا رہی ہیں۔

پاکستان کے تباہ کن جہازوں کی جنگی مشقیں

مالٹا ۸ راکتوبر۔ پاکستان کے بحری تباہ کن جہازوں نے مالٹا کے قریب بحیرہ روم میں آج سے جنگی مشقیں شروع کر دی ہیں۔ جو جہاز ان مشقوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ وہ تیمور۔ طارق۔ ٹیپو سلطان اور طغرل ہیں۔ ادھر پاکستان کے چھوٹے جنگی جہازوں کا دستہ بحریہ کے کمانڈر انچیف ریئر ایڈمرل چوہدری کی زیر قیادت خیر سگالی کے دورہ پر کل دارالسلام پہنچنے والا ہے

اتحادی کمیشن کے افسروں اور وفاقی جرمنی کے حکام کی بات چیت

بون۔ ۸ راکتوبر۔ آج مغربی جرمنی کے اتحادی کمیشن کے اعلےٰ افسروں اور وفاقی جرمنی کے حکام کے درمیان مغربی جرمنی پر قبضہ کا کام ختم کرنے کی بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ ادھر روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے مشرقی جرمنی کو یقین دلایا ہے۔ کہ اسے جب بھی ضرورت ہو گی روس اسے داخلی اور خارجی معاملات میں مدد دے گا۔

پاکستان کا اقتصادی وفد ماسکو میں

ماسکو ۸ راکتوبر۔ پاکستان کا اقتصادی وفد کل رات ماسکو پہنچ گیا۔ اس کے لیڈر مسٹر یوسف ہارون ہیں۔ یہ وفد روس کی دعوت پر وہاں گیا ہے۔ اور وہاں تین چار ہفتے قیام کرے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

ربوہ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں:۔

"۶ راکتوبر: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پاؤں کے درد کا دورہ شروع ہو گیا تھا۔ چند گھنٹے کے بعد تھوڑا آرام ہو گیا تھا۔"

"۷ راکتوبر: درد ابھی تک باقی ہے۔ اب ہڈی میں ٹیس تو نہیں پڑتی۔ لیکن ابھی تک سجدہ نہیں ہو سکتا۔"

احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت

لاہور ۸ راکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت میاں صاحب کو نقرس کی تھوڑی سی تکلیف ہے۔ ویسے عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔

مکرم سید شاہ محمد صاحب کی انڈونیشیا کو روانگی

ربوہ ۸ راکتوبر۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا اپنی اہلیہ محترمہ کے ہمراہ ۱۰ راکتوبر کو صبح گیارہ بجے یونائیٹڈ بس کے ذریعہ ربوہ سے لاہور روانہ ہوں گے اور اسی روز پاکستان ایکسپریس کے ذریعہ کراچی تشریف لے جائیں گے۔ آپ کراچی سے ۱۲ راکتوبر کو ایس ایس ایشیا جہاز سے انڈونیشیا روانہ ہو جائیں گے۔

احباب جماعت اپنے محترم بھائی کو الوداع کہنے کے لئے جنکشن ریلوے سٹیشن پر پہنچنے کی کوشش فرمائیں۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو مٹا دیتا ہے

عن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع میتة السوء (جامع ترمذی)

ترجمہ۔ مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک صدقہ اللہ کے غضب کو مٹا دیتا ہے۔ اور بُری موت سے انسان کو بچالیتا ہے۔

رب ابن لی عندک بیتاً فی الجنة (تحریم)

(اے میرے پروردگار میرے لئے جنت میں اپنے قرب میں گھر بنا)

(۱) محترم بہنو اور بھائیو! یہ وہ دعائے مستجاب ہے۔ جو ایک نیک نہاد خاتون نے گندے ماحول سے اکتا کر اور دنیا کی دلفریب زینتوں سے منہ موڑ کر اپنے رب کے حضور کی۔ اور جس دعا کو خدا تعالےٰ نے ایسا نوازا کہ اسے اپنی ابدی اور کامل شریعت یعنی قرآن کریم میں محفوظ کر دیا۔

(۲) یہ دعا اس نیک خاتون کی قلبی آواز ہے۔ کہ جس کے ساتھ امت محمدیہ کے مومنین کی مثال دی گئی ہے۔ جس کے ایک معنے یہ بنتے ہیں۔ کہ امتِ محمدیہ میں ایسے مومنین کے قلوب سے اس مبارک خواہش کا عملی اظہار ہمیشہ ہوتا رہے گا۔

(۳) مومن مرد اور مومن عورتیں اگرچہ فطری طور پر دونو ہی اس دعا کو وردِ زبان بنائیں گے۔ لیکن عورت کے لئے یہ فخر بھی ہمیشہ رہے گا۔ کہ جس کی طرف اس دعا کو قرآن مجید میں منسوب کیا گیا ہے۔ اس کا تعلق ان کی صنف سے ہے۔

(۴) آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مزید احسان فرما کر اس دعا کی قبولیت کا ایک عملی طریق بیان فرما دیا ہے۔ کہ من بنیٰ للہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنة۔ یعنی جس نے اللہ تعالےٰ کے لئے مسجد بنائی۔ اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائے گا۔ اور آج خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو تعمیر مساجد کا کام حقیقی معنوں میں سپرد کر دیا ہے۔

(۵) اس وقت ہالینڈ میں مسجد کی تعمیر شروع ہو رہی ہے۔ جس کے لئے ساٹھ ستر ہزار روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے خواتین جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ بلا تاخیر اپنے وعدے اور نقد رقوم مرکز میں بھیج کر مسجد ہالینڈ کی تعمیر کے کام کو مکمل کریں۔ اور اس طرح اپنے موجودہ گھروں کو بہشت بنائیں۔ اور آخرت میں اپنے گھر بہشت میں موجود پائیں۔

(۶) تمام بھائیوں سے بھی التماس ہے۔ کہ وہ مسجد امریکہ کی تعمیر کے لئے اپنی قربانیاں پیش کریں۔ لاہور سے ایک بہن نے مبلغ گیارہ سو روپیہ کا چیک بھجوایا ہے۔ جو عورتوں کے علاوہ مردوں کے لئے بھی نیک نمونہ ہے۔ اس سال میں افراد کی جانب سے یہ سب سے بڑی رقم ہے۔ اور روحِ مسابقت رکھنے والے مردوں اور عورتوں کے لئے اظہار اخلاص کا محرک۔

فاستبقوا الخیرات ایہا المومنین والمومنات۔

(وکیل المال تحریک جدید)

پروگرام جلسہ سالانہ مستورات

اب جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہونے والے ہیں۔ اور پروگرام بھی عنقریب بنایا جائیگا۔ جو بہنیں جلسہ سالانہ کے پروگرام یا انتظامات میں حصہ لینا چاہتی ہوں۔ وہ ابھی سے اپنے نام مع مکمل کوائف کے بھجوا دیں۔ عام طور پر بہنیں نام اسوقت بھجواتی ہیں۔ جب مکمل پروگرام بن چکا ہوتا ہے۔ اور کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ نیز پروگرام اور انتظامات کو بہتر بنانے کے متعلق اپنے مشورے بھی بھجوائیں۔ (جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ روزنامہ الفضل ہر روز خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام

تقویٰ حاصل کرو

"ہم اپنی جماعت کو کہتے ہیں۔ کہ صرف اتنے پر وہ مغرور نہ ہو جائے۔ کہ ہم نماز روزہ کے پابند ہیں یا موٹے موٹے جرائم مثلاً زنا چوری وغیرہ نہیں کرتے ان خوبیوں میں تو اکثر غیر فرقہ کے لوگ مشرک وغیرہ بھی تمہارے ساتھ شامل ہیں۔ تقوےٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو۔ خدا اس کے عمل کو واپس اس کے منہ پر مارتا ہے۔" (الحکم جلد ۵ ٢٣)

والدہ کی یاد میں

میں تم سے کیا کہوں ان کے گذر جانے پہ کیا گذری
دلِ بلبل سے پوچھو پھول مرجھانے پہ کیا گذری
ہے اتنی تو خبر سب کو بجھی ہے شمع محفل کی
مگر یہ کوئی کیا جانے کہ پروانے پہ کیا گذری
جفاؤں سے تو جو گذری تھی دل پر خیر گذری تھی
مگر مت پوچھ تیرے لطف فرمانے پہ کیا گذری
جو گذری وہ تو سب بلبل کے دل پہ ہمنشیں گذری
کسی کو کیا گری بجلی تو کاشانے پہ کیا گذری
"مغنی گنگ میکش سر بزانو مغبچے حیراں"
گیا اٹھ کر مرا ساقی تو میخانے پہ کیا گذری
ترے جانے سے اے جاں ہو گئے فرزانے دیوانے
بیاں کیسے کروں کہ تیرے دیوانے پہ کیا گذری
نہ سمجھانے سے سمجھے ہے نہ بہلانے سے دل بہلے
نہ جانے ان کے جانے سے ہے دیوانے پہ کیا گذری
دلِ مجروح تڑپا ہاتھ کانپے اشک بہہ نکلے
یونہی کل بیٹھے بیٹھے ان کی یاد آنے پہ کیا گذری
نہ ہے کچھ لطف جلوت میں نہ خلوت میں مزا حاصل
مرے دل سے کوئی پوچھے ترے جانے پہ کیا گذری
ہمیں تو ہے وہی منظور جو منظورِ مولےٰ ہے
یہ دِل کی بات دل جانے کہ غم کھانے پہ کیا گذری

(حبیب ... زریعہ)

زرعی کمیٹیاں

زمیندارہ کانفرنس فروری ۱۹۵۳ء کے موقعہ پر حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ "ضلع سیالکوٹ میں امارت وار اور سیالکوٹ کے علاوہ ہر جگہ ضلعوار زرعی کمیٹیاں بنائی جائیں اور ہر دوسرے مہینے اس کمیٹی کا ایک اجلاس ہوا کرے۔ جو امور کمیٹیوں میں طے ہوں۔ وہ ہر جماعت کے سیکرٹری زراعت کو بھجوائے جائیں۔ اور وہ جماعت کے دوستوں کو اطلاع دیں۔"

اس کے متعلق پہلے بھی اخبار میں اعلان کرایا جا چکا ہے۔ اب دوبارہ امراء صاحبان ضلع و امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے ضلع سیالکوٹ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ زرعی کمیٹیوں کے ممبروں کے نام دفتر ہذا میں فوری طور پر بھجوا دیں۔ اور آئندہ ہر اجلاس کی رپورٹ کی ایک نقل مرکز میں بھیجا کریں۔ ضلعوار کمیٹیاں بناتے وقت خیال رکھا جائے۔ کہ اس میں ہر نوع کے زمیندار مزارعان اور زراعت سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور مثلاً لوہار۔ ترکھان وغیرہ ہونے چاہئیں۔

(ناظر امور عامہ)

ایڈریس کی ضرورت ہے

حوالدار میجر عبد اللطیف صاحب ابن منشی عبد السمیع صاحب کپورتھلوی کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو۔ یا یہ اعلان خود ان کی نظر سے گذرے۔ تو فوراً نظارت امور عامہ میں اطلاع دیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۵۴ء

28

مصیبت زدوں کی مدد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے تازہ خطبہ جمعہ مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۵۴ء میں پھر ایک بار جماعت احمدیہ کے افراد کی توجہ حالیہ سیلاب کے مصیبت زدوں کی خدمت کی طرف دلائی ہے۔ اور نہایت زور سے تاکید فرمائی ہے کہ خواہ کوئی کچھ خیال کرے ہمارا خیال نیکی اور خدمت گزاری کی طرف ہونا چاہیئے اور ہمیں بغیر کسی قسم کے صلہ یا ستائش کی تمنا کے اپنا کام کرتے چلے جانا چاہیئے۔ کیونکہ جو کچھ ہمیں کرنا ہے وہ کسی انسان کی خاطر نہیں بلکہ اپنے خدائے واحد کی خوشنودی کی خاطر کرنا ہے۔

آپ نے واضح فرمایا ہے کہ نیکی کی دو بڑی قسمیں ہیں عبادت الٰہی اور خدمت خلق اور حقیقت یہی ہے کہ ان دونوں قسموں سے باہر نیکی کا کوئی وجود نہیں ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو عبادت الٰہی اور خدمت خلق دراصل ایک ہی چیز کے دو پہلو ہیں۔ جو شخص حقیقی معنوں میں عبادت الٰہی کرتا ہے۔ وہ ضرور خدمت خلق کا بھی اہل ہوتا ہے۔ عبادت الٰہی میں اللہ تعالےٰ کی ذات کا کوئی مفاد مدنظر نہیں بلکہ عبادت خود ہم میں خدمت خلق کے لئے نیک جذبہ پیدا کرتی ہے۔ جب ہم اللہ تعالےٰ کے حضور میں نہایت خشوع وخضوع سے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور اپنی عاجزی کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس سے دعا مانگتے ہیں۔ اور اپنی کمزوریوں کے لئے عفو چاہتے ہیں۔ تو ہماری طبیعتوں میں خود بخود بنی نوع انسان کی ہمدردی ان کی خدمت اور ان کے لئے محنت و مشقت اٹھانے کا جذبہ جوش مارتا اور ترقی پاتا ہے اسی طرح جب ہم خدمت خلق کے کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔ تو ہمارے دلوں میں اللہ تعالےٰ کا خوف اور اس کی نعمتوں کے شکریہ کے جذبات موجزن ہوتے ہیں۔ اور جب ہم کوئی کام کسی کے لئے سرانجام دیتے ہیں۔ تو یک بار خوشی و مسرت سے ہمارے جسم میں خون تیزی سے دوڑنے لگتا ہے اور ہم دلوں میں ایک آسمانی تسکین محسوس کرتے ہیں۔

الغرض عبادت الٰہی اور خدمت خلق دراصل ایک ہی چیز کے دو پہلو ہیں۔ جو انسانی حیات کے روحانی ارتقا کا باعث ہوتے ہیں۔ اس طرح دونوں کا نہ صرف نتیجہ ایک ہی ہے بلکہ دونوں توام ہیں اگر کوئی شخص بڑا عبادت گزار ہے مگر خدمت خلق سے عاری ہے۔ تو سچ تو یہ ہے کہ اس کی عبادت بھی بے فائدہ ہے۔ کیونکہ ایسی عبادت جو ہم میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتی۔ اور ہمارے دلوں میں خدمت خلق کا جذبہ نہیں ابھارتی ایک کھوکھلی چیز ہے۔ جس کا چھلکا ہی چھلکا ہے مغز بالکل نہیں۔ علامہ اقبال مرحوم نے اسی نقطۂ نظر سے کہا ہے کہ ؎

خدا کے بندے تو ہیں ہزاروں بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا

مشہور حدیث جس میں بتایا گیا ہے کہ جس شخص نے کسی کو پانی پلایا یا کھانا کھلایا۔ اس نے گویا اللہ تعالےٰ کے ساتھ ایسا سلوک کیا اسی نکتہ کو بیان کرتی ہے۔ ورنہ نہ اللہ تعالےٰ کو پانی پینے کی ضرورت ہے۔ اور نہ اسکو کھانا کھانے کی ضرورت ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے انسان کے ساتھ یہ حوائج لگائے ہوئے ہیں۔ کہ اسے پانی پینے کی بھی ضرورت ہے۔ اور ساتھ ہی اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ ہے۔ کہ وہ خود سب کے رزق کا کفیل ہے۔ اب اگر کوئی انسان جذبۂ ہمدردی سے بیتاب ہو کر اپنے بھوکے بھائی کو کھانا کھلاتا ہے۔ یا پیاسے بھائی کو پانی پلاتا ہے۔ تو اگرچہ یہ رزق اسکو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملتا ہے۔ مگر ہمدردی کرنے والے کو مفت میں ثواب مل جاتا ہے۔ اور گویا وہ انسان پر احسان نہیں کرتا بلکہ اس کا اجر اللہ تعالےٰ دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ایسا احسان گویا مجھ پر کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ کو ہمارے احسان کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔

(۲)

آج نہ صرف مشرقی پاکستان میں نہ صرف دیگر ممالک میں بلکہ خود مغربی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے عوام پر سخت مصیبت آئی ہوئی ہے۔ ایسے مصائب جیسا کہ اللہ تعالےٰ کے کلام میں اس کی تصریح کی گئی ہے۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور پہلے انبیاء علیہم السلام نے پیشگوئیاں کی ہوئی ہیں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے از سر نو ہمیں ان کی یاد دہانی نہایت پُرزور الفاظ میں کرائی ہے یہ ہماری بداعمالیوں کی وجہ سے آتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا یہ بھی وعدہ ہے۔ کہ میں دعاؤں توبہ اور رجوع الی اللہ کی وجہ سے ایسے مصائب ٹال دیتا ہوں۔ جیسا کہ اس نے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم سے کیا جیسا کہ اس نے حضرت موسےٰ علیہ السلام سے ایک بار نہیں بلکہ کئی بار عذاب ٹلائے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ دعائیں اس وقت شرف قبولیت پاتی ہیں۔ جب ساتھ ہی سچے دل کے ساتھ توبہ اور رجوع الی اللہ بھی کیا جائے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم خود بھی سچی توبہ کریں جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ ہم خدمت خلق کے لئے اپنا تن من دھن نثار کر دیں۔ اور اس کا اجر بندوں سے نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ سے طلب کریں۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ ہم اس کے لئے کسی پر بھی نہ مصیبت زدہ بندوں پر جن کی ہم مدد کرتے ہیں نہ عوام پر نہ حکومت پر الغرض کسی غیر اللہ پر احسان نہ دھریں۔ نہ جماعت پر اور نہ خلیفۂ وقت پر بلکہ اس کے شکر گزار ہوں۔ کہ اس نے ہمیں اس عظیم نیکی کی طرف نہ صرف توجہ دلائی ہے۔ بلکہ ترغیب و تحریص دلائی ہے۔ اور ہمیں اپنے عظیم فرض کی ادائیگی کیلئے ہماری حوصلہ افزائی کی ہے۔

چاہیئے کہ پاکستان کی تمام احمدیہ جماعتیں جہاں جہاں اور جس جس وقت مصیبت زدگان کو ان کی ضرورت ہو۔ اپنا آرام چھوڑ کر وہاں وہاں اس وقت پہنچیں۔ اور انا اجری علی اللہ کہتے ہوئے ہر بنی نوع انسان کی جس کو ان کی مدد کی ضرورت ہو اور جس قسم کی مدد کی ضرورت ہو۔ حتی الامکان وہ مدد بہم پہنچائیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔

مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان

کے لئے

کم سے کم وقت میں چندہ جمع کر کے مرکز میں بھجوا دیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۴ء میں سیلاب زدگان مشرقی بنگال کی امداد کی تحریک فرما چکے ہیں۔ اس تحریک کے نتیجہ میں احباب کی طرف سے اگرچہ چندہ وصول ہونا شروع ہو گیا ہے۔ مگر رفتار وصولی نہایت سست ہے۔ نیز بعض جماعتیں احباب سے وعدے لیکر بھجوا رہی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ احباب جماعت کی اکثریت نے اس تحریک کو اچھی طرح نہیں سمجھا۔ کیونکہ مصیبت زدگان کی امداد کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ خطبہ جمعہ مذکورہ میں فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر کوئی شخص غرق ہو رہا ہو تو یہ نہیں ہوتا کہ دیکھنے والا کہے کہ پہلے میں تیراکی کے فن میں مہارت حاصل کر لوں۔ پھر اس غرق ہونے والے کی مدد کروں گا۔ بلکہ اس وقت جس کو بھی تیرنا آتا ہو وہ اس کی مدد کے لئے کود پڑتا ہے۔ اسی طرح اس مصیبت میں بھی لمبا وعدہ درست نہیں۔ جو کچھ دینا ہے دس پندرہ دن کے اندر ادا کر دو"۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں وہ چندہ سیلاب زدگان مشرقی بنگال کی فراہمی میں پوری محنت اور زور سے کام لیں۔ اور کم از کم وقت میں اس چندہ کا روپیہ جمع کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ (ناظر بیت المال)

تمام قائدین خدام الاحمدیہ کے نام

— ضروری پیغام —

جیسا کہ خدام کو علم ہے اس وقت پنجاب کو خطرناک سیلاب کا سامنا ہے۔ خدام کو چاہیئے کہ وہ ہر قربانی کر کے اپنے ہمسایوں کی ہر طرح مدد کریں۔ اس موقعہ پر سب سے پہلے انسانی جانوں کی حفاظت کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ مقامی حکام کو اپنی خدمات پیش کر دیں۔ جو ڈاکٹر اور کمپونڈر ہیں وہ طبی امداد کے لئے آگے آئیں۔ اور جو خدام مالی امداد کر سکتے ہوں۔ یا بے گھروں کو اپنے ہاں پناہ دے سکتے ہوں۔ وہ اپنے مکانات پیش کریں۔ کیونکہ یہی خدمت کا اصل وقت ہے جس سے محروم رہنا بدقسمتی ہے۔ نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

— زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے —

امریکہ کی احمدی جماعتوں کی ساتویں کامیاب سالانہ کنونشن

ملک کے طول و عرض سے احباب کی تشریف آوری * محبت و اخلاص کے ایمان افروز مناظر * مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجلاس * اسلام کی تبلیغ و اشاعت کیلئے اہم تجاویز * حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی تقریر کا ریکارڈ

(از میاں بشارت احمد صاحب منیر ایم اے)

امسال پٹس برگ جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی ساتویں سالانہ کنونشن کا مرکز رہا۔ یہ تیسرا موقع تھا کہ کنونشن پٹس برگ میں ہوئی۔ ۳ ستمبر جمعہ کی شام کو احباب آنے شروع ہوئے اور ہفتہ کی صبح تک قریباً سب احباب تشریف لا چکے تھے۔ باوجود مالی دقتوں کے احباب کی رہائش اور کھانے کا انتظام بہت اعلیٰ تھا۔ مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم کی سعی قابل قدر ہے۔ جنہوں نے کنونشن کا سارا انتظام کیا۔ سوائے مولوی شکر الٰہی صاحب کے باقی سب مبلغین کنونشن پر موجود تھے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ آنیوالے مخلصین میں قریباً سب احباب کے منہ پر داڑھی اور سر پر ٹوپی دکھائی دے رہی تھی۔ مستورات نے بھی اس قسم کا لباس پہن رکھا تھا۔ جو اسلامی رنگ رکھتا تھا۔ پٹس برگ کی بعض خواتین نے کھانے وغیرہ کے تیار کرنے اور تقسیم کرنے میں بڑی مدد دی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

کنونشن دو دن تک جاری رہی۔ ہفتہ ۴ ستمبر ۵۴ء صبح ½۱۰ بجے پہلا اجلاس مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔ جو ایک Panel discussion کی صورت میں تھا۔ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر ۲۰۷ C.A ہال میں ادا کی گئی۔ اور نماز کے بعد اسی جگہ دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں مختلف سنٹرل سیکرٹریوں نے اپنے اپنے سال بھر کے کام کی رپورٹیں پیش کیں۔ اس کے بعد چند ریزولیوشن پاس کئے گئے اور اجلاس برخاست ہوا۔ ۵ ستمبر بروز اتوار صبح تین مختلف اجلاس بیک وقت شروع ہوئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا اجلاس مشن ہاؤس میں لجنہ اماء اللہ کا اجلاس وائی ایم سی اے ہال میں۔ اور فائینانس کمیٹی کا اجلاس مشن ہاؤس میں۔ خدام الاحمدیہ کے اجلاس میں خدام کے لئے پروگرام بنانے کی کوشش کی گئی۔ عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اور خدام کو احساس ذمہ داری دلایا گیا۔ لجنہ کے اجلاس میں عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا۔ سال بھر کی کارروائی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ شرح چندہ وغیرہ کے متعلق فیصلے کئے گئے۔ فائینانس کمیٹی میں مبلغ انچارج مولوی خلیل احمد صاحب ناصر نے بجٹ پر تفصیلی بحث کی اور عہدیداروں پر واضح کیا۔ کہ چندوں کی رقوم کن کن آئیٹموں پر خرچ کی جاتی ہے۔ اور لوکل چندوں کے علاوہ مرکز کو کس قدر رقم کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔ چندوں کے بڑھانے کے متعلق تجاویز ہوئیں۔

نماز ظہر و عصر پھر ۲۰۷ C.A ہال میں ادا کی گئی اور اس کے بعد چوتھے اور آخری اجلاس کی کارروائی ۲۰۷ C.A ہال میں شروع کی گئی۔ اس اجلاس میں مختلف احباب اور مبلغین نے مختصر تقریریں کیں اور حضور کی آواز کا ریکارڈ سنایا گیا۔ اجلاس کے بعد دعا کے ساتھ کنونشن کا اختتام ہوا۔

۲۰۷ C.A ہال میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے نمائش لگائی گئی۔ جس میں کچھ چیزیں ربوہ سے بھی آئی تھیں۔ اور باقی امریکن بہنوں نے خود تیار کی ہوئی تھیں سلسلہ کے لٹریچر کی بھی جو امریکہ میں دستیاب ہوتا ہے نمائش کی گئی تھی۔

دوران کنونشن میں تین غیر مسلم اصحاب نے اسلام قبول کیا۔ اس کا اعلان مولوی خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج نے آخری اجلاس میں ۵ ستمبر کو کیا۔ ان کے اسلامی نام جو تجویز کئے گئے یہ ہیں۔

برادر عبدالسمیع بہن رابعہ شریف بہن فاطمہ سلیم بہن فاطمہ سلیم کے لڑکے کا نام احمد سلیم تجویز کیا گیا۔ گویا چار نفوس کا جماعت میں اضافہ ہوا۔ یہ سب احباب شکاگو سے آئے تھے۔

کنونشن کے مختلف اجلاسوں کی مفصل کارروائی حسب ذیل ہے:۔

پہلا اجلاس

۴ ستمبر ۵۴ء کو صبح ½۱۰ بجے پہلا اجلاس مشن ہاؤس پٹس برگ میں شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم نے شروع کی۔ اس کے بعد تین امریکی بھائیوں نے یعنی برادر احمد نور اللہ صاحب (واشنگٹن) برادر محمد صادق صاحب (نیویارک) اور برادر خلیل محمود صاحب (بوسٹن) نے بھی قرآن پاک کی تلاوت کی۔ اس کے بعد ماسٹر فقیر اللہ صاحب کی تلاوت کا ریکارڈ سنایا گیا۔

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج نے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے بتایا کہ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج ہم امریکہ میں ساتویں سالانہ کنونشن کر رہے ہیں۔ سات کا ہندسہ اسلامی تاریخ میں اہمیت رکھتا ہے۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی تعداد سات سو تک پہونچ گئی تو آپ نے فرمایا کہ اب ہم اتنے ہو گئے ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں مغلوب نہیں کر سکتی۔ اب ہم ایک طفل شیر خوار سے شعور کی عمر کو پہونچ گئے ہیں۔ پھر انہوں نے بتایا کہ پٹس برگ میں یہ تیسری بار ہے کہ ہم کنونشن کر رہے ہیں یہ وہ شہر ہے۔ جہاں امریکہ میں سب سے پہلے احمدی مجاہد مرزا منور احمد صاحب نے تبلیغ اسلام کرتے ہوئے ۱۹۵۱ء میں اپنی جان دی۔ پھر انہوں نے بتایا کہ ابھی چند دن قبل گرسچن کونسل آف ورلڈ چرچز کا اجلاس ہو رہا تھا۔ جس میں عیسائیت کا پیغام دنیا کو پہونچانے کی ترکیبیں سوچی جا رہی تھیں۔ اور اب ہم اسلام کا پیغام دنیا میں پھیلانے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ان کے ذرائع اور تعداد نہایت وسیع ہیں۔ اور ہم ظاہری لحاظ سے تعداد سے قلیل اور ذرائع میں محدود مگر ہمیں خدا تعالےٰ کی نصرت پر پورا یقین ہے پس آؤ ہم دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے ہمارے ارادوں اور کوششوں میں برکت دے اور ہم سے اسلام کی خدمت کا صحیح طور پر کام لے۔ دعا کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔

اس کے بعد مولوی غلام یٰسین صاحب نے جو اس اجلاس کی صدارت کر رہے تھے بتایا کہ یہ اجلاس ایک Panel discussion پر مبنی ہوگا پینل پر برادر عبدالشکور (واشنگٹن) برادر نور الاسلام صاحب (شکاگو) اور بشارت احمد صاحب منیر از لاہور ہوں گے۔ سامعین ان احباب سے سوالات پوچھیں گے۔ اور ان میں سے کوئی ان سوالات کا جواب دیں گے۔

سوالات کے دوران میں پہلے ایک نے پوچھا کہ احمدی اور دوسرے غیر احمدی مسلمانوں میں کیا فرق ہے۔ پھر ایک صاحب نے دینی تعلیم کے ذرائع پر سوال کیا۔ کچھ دیر تک بحث ہوتی رہی کہ احمدی مسلمانوں میں دینی تعلیم کا کیا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ مولوی خلیل احمد صاحب ناصر نے بتایا کہ اس سے پہلے ایک دفعہ موسم گرما کی کلاس کی صورت میں اور پھر خط و کتابت کے کورس کے ذرائع سے دینی تعلیم کا انتظام کیا گیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیوی تعلیم میں بھی احباب کو آگے بڑھنا چاہیئے اسی طرح کے دلچسپ سوالات کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ جس میں سامعین نے پوری سرگرمی سے حصہ لیا ½۱۲ بجے اجلاس کی کارروائی دعا کے ساتھ ختم ہو گئی۔

دوسرا اجلاس

۴ ستمبر ۵۴ء نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد ½۳ بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ مولوی نور الحق صاحب انور کی تلاوت قرآن پاک سے کارروائی شروع ہوئی۔ برادر احمد شہید (پٹس برگ) اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ انہوں نے پٹسبرگ کی جماعت کی طرف کنونشن پر آنیوالے سب بھائیوں کو خوش آمدید کہا۔ اس اجلاس میں مختلف مرکزی سکرٹریوں نے اپنی اپنی سرگرمیوں کی سال بھر کی رپورٹیں پیش کیں

مختلف شعبوں کی سالانہ رپورٹیں

(۱) مرکزی سکرٹری تعلیم۔ برادر نور الاسلام صاحب:۔ پچھلے سال میں ایک دینیات کا امتحان ہوا۔ ۲۰۰ سے زیادہ بہنوں اور بھائیوں نے امتحان میں شرکت کی اور کئی ایک نے بہت اچھے نمبر لئے۔ واشنگٹن کی ایک بہن نے ۱۰۰ نمبر ہی لئے۔ دوران سال میں قرآن کریم کا زیادہ سے زیادہ حصہ ختم کرنے پر ذو انعامات کا وعدہ کیا گیا تھا یہ انعامات اجلاس کے دوران میں تقسیم کئے گئے۔ پہلا انعام بہن صالحہ (انڈیانا پولس) کو ملا۔ پہلا انعام اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ تھا۔ دوسرا انعام An Introduction to the study of the Holy Quran بہن علیہ علی (انڈیانا پولس) کے حصے میں آیا۔ بہن صالحہ اجلاس میں موجود نہیں تھیں۔ ان کی طرف سے بہن علیہ نے یہ انعام وصول کیا۔

(۲) مرکزی سکرٹری تقسیم لٹریچر بہن عبداللطیف صاحبہ (ڈیٹن اوہیو) سال کے دوران میں مختلف لائبریریوں میں جن کی تعداد تقریباً ۴۰ کے قریب بنتی ہے لٹریچر بھیجا گیا جسمیں اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ۔ قرآن پاک کا پہلا پارہ شامل ہیں اور مسلم سنرائز ۱۱۶ لائبریریوں کو بھجوایا جاتا ہے۔ سکرٹری صاحبہ نے ان سب لائبریریوں وغیرہ کے نام پڑھ کر سنائے اور یہ بھی بتایا کہ کہاں کہاں کونسی کتابیں بھیجی گئیں

(۳) سکرٹری مسلم سنرائز۔ بہن کاملہ حکیم (کلولینڈ) چونکہ بہن خود نہ آسکیں اس لئے ان کی طرف سے بہن امۃ اللطیف صاحبہ نے رپورٹ پڑھی ـــــ سال حال میں بہت کم لوگ رسالے کے خریدار بنے۔ باقاعدہ خریداروں کی تعداد تو بہت ہی کم ہے۔ کچھ کاپیاں بیرونی ممالک کو اور کچھ لائبریریوں کو بھیجی جاتی ہیں۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ رسالے کے خریداروں میں اضافہ کریں تاکہ رسالہ اپنا خود کفیل ہو سکے

(۴) مرکزی سوشل سکرٹری۔ بہن علیہ شہید (پٹسبرگ) چونکہ یہ بہن انتظامات کنونشن میں مصروف تھیں۔ اسلئے انکی طرف سے بہن مریم صادق (نیویارک) نے رپورٹ پیش کی۔

برادر محمد صادق سکرٹری تبلیغ۔ برادر احمد شہید (پٹسبرگ) سکرٹری مال اور برادر بشیر افضل سکرٹری تبرستان نے بھی اپنی اپنی رپورٹیں پیش کیں ـــ رپورٹوں کے بعد متعدد ریزولیوشن پاس کئے گئے

خدا کا شکر ہے کہ جماعت احمدیہ امریکہ کی ساتویں سالانہ کنونشن بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ ہر پہلو سے یہ ایک کامیاب کنونشن کہلانے کی مستحق ہے۔ مختلف جگہوں سے آئے ہوئے احمدی بھائیوں میں اکثر اخلاص کا اچھا نمونہ پیش کر رہے تھے۔ امریکہ جیسے دینداراور عیش و عشرت میں ڈوبے ہوئے ملک میں یہ اسلام کے مجسمے۔ یہ داڑھی والے چہرے اور چادر پوش خواتین عام امریکی باشندوں سے بہت مختلف دکھائی دے رہے تھے یہ مٹھی بھر اسلام کے پروانے امریکہ جیسے وسیع ملک میں آٹے میں نمک بھی نہیں۔ مگر انشاء اللہ یہی وہ ستون ثابت ہوں گے جن پر امریکہ میں اسلام کی عظیم الشان عمارت کھڑی ہو گی۔

سے پہلے ریزولیوشن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پر حملہ کے بعد آپ کی صحتیابی پر اظہار خوشی کے ساتھ حضور اقدس سے استدعا کی گئی کہ حضور امریکہ تشریف لائیں تاکہ حضور اقدس کی زیارت سے احباب جماعت امریکہ مستفیض ہو سکیں۔ اور اپنی زندگیوں میں یہ سعادت بھی حاصل کر لیں۔ احباب جماعت نے اسی ریزولیوشن کے ذریعہ سے وعدہ کیا کہ حضور اقدس کی طرف سے اس درخواست کی قبولیت کی صورت میں وہ حضور کے سفر کو کامیاب اور باآرام بنانے کے لئے ہر ممکن قربانی کے لئے تیار رہیں گے۔

یہ ریزولیوشن برادر محمدؐ صادق صاحب نے پیش کیا۔

(۲) برادر خلیل محمود نے ریزولیوشن پیش کیا کہ مختلف ممالک کے احمدی بھائیوں میں زیادہ اخوت کا ماحول پیدا کرنے کے لئے قلم دوستی کی ترغیب دلائی جائے۔ اور مختلف مشنوں کے ذریعہ ان دوستوں کو پتے بہم پہنچائے جائیں۔ جو قلم دوستی کے خواہاں ہوں۔

(۳) برادر بشیر افضل صاحب نے ریزولیوشن پیش کیا۔ جس میں مولوی عبد القادر صاحب ضیغم کی والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت کیا گیا۔

(۴) برادر شریف احمدؐ صاحب (کینیڈا) نے ریزولیوشن پیش کیا۔ جس میں صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب مدظلہ العالی کی حالیہ علالت پر جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے اظہار ہمدردی کیا گیا۔ اور آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے متعلق درخواست دعا کی گئی۔

(۵) برادر احمدؐ شہید (پٹس برگ) نے ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ ایک کمیٹی بنائی جائے۔ جو اس بات پر غور کرے۔ کہ جماعت امریکہ کی مالی حالت بہتر بنانے کے لئے کونسے ذرائع اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ قرار پایا۔ کہ یہ کمیٹی کنونشن کے دوران میں اپنا اجلاس منتخب کرے۔

(۶) مولوی خلیل احمدؐ صاحب ناصر مبلغ انچارج نے ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ اگلی سالانہ کنونشن ستمبر کے پہلے ہفتہ میں سینٹ لوئیس کے مقام پر بلائی جائے۔ تجویز کی گئی۔ کہ کنونشن کے انتظامات کے لئے کمیٹی بنائی جائے۔ جس میں مولوی عبد القادر صاحب ضیغم برادر علی رضا اور برادر عبد اللہ عزیز آف سینٹ لوئیس ممبران ہوں۔

(۷) مولوی عبد القادر صاحب ضیغم نے ریزولیوشن پیش کیا کہ سالانہ کنونشن کے لئے بعض ضروری چیزیں خریدنے کے لئے ایک فنڈ پانچ سو ڈالر کا قائم کیا جائے۔ اور اگلے مارچ تک یہ رقم جمع کی جائے۔ اور اس سے ایسی ضروری اشیاء خرید کی جائیں۔ جن کی مستقل طور پر ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

دوسرا دن :۔ ۵ ستمبر ۱۹۵۴ء

پہلا اجلاس

۵ ستمبر صبح کو بیک وقت تین مختلف اجلاس ہوئے۔ خدام الاحمدیہ اور فائنانس کمیٹی کے اجلاس مشن ہاؤس میں ہوئے۔ اور لجنہ اماء اللہ کا اجلاس Y.M.C.A ہال میں ہوا۔

خدام الاحمدیہ کا اجلاس

یہ اجلاس زیر صدارت مولوی غلام یٰسین صاحب مسجد احمدیہ پٹس برگ میں ہوا۔ مولوی عبد القادر صاحب ضیغم نے خدام کو ان کے فرائض سے روشناس کیا۔ خدام کو یہ احساس دلایا گیا۔ کہ تحریک جدید کو کامیاب بنانا نوجوانوں کا فرض ہے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں میں دینی تعلیم کے متعلق بحث ہوتی رہی۔ کافی دیر بحث کے بعد آخر یہ قرار پایا کہ کورس وغیرہ کا سوال عہدیداران کے سپرد کر دیا جائے۔ اور وہ سب باتوں پر غور کر کے جو فیصلہ کریں۔ اس پر عمل کیا جائے۔ اسی اجلاس میں اس سے پہلے اگلے سال کے لئے عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا۔ مندرجہ ذیل عہدیداران منتخب ہوئے۔

قائد :۔ برادر علی رضا صاحب (سینٹ لوئیس)
جنرل سکرٹری :: برادر احمدؐ نور اللہ صاحب (واشنگٹن)

لجنہ اماء اللہ کا اجلاس

یہ اجلاس Y.M.C.A ہال میں زیر صدارت بہن مریم بشیر (شکاگو) منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی بہن سعیدہ حلیمہ (واشنگٹن) نے تلاوت قرآن پاک سے شروع کی۔ اس کے بعد جنرل سکرٹری صاحبہ بہن کاملہ حفیظ کی طرف سے ان کی غیر حاضری میں رپورٹ پیش ہوئی۔ جس میں بتایا گیا۔ کہ دوران سال میں متعدد سرکلر جو صدر لجنہ بہن امۃ الحفیظ صاحبہ کی طرف سے آئے۔ ٹائپ کر کے مشنوں کو بھیجے گئے۔ شکاگو۔ کلیولینڈ۔ ڈیٹن۔ پٹس برگ۔ سینٹ لوئیس کے مشنوں سے ماہوار رپورٹیں بھی اکثر موصول ہوتی رہیں۔ ڈیٹن مشن سے تمام ماہوار رپورٹیں موصول ہوتی رہیں۔ سلسلہ کا لٹریچر مختلف جگہوں میں بھیجنے کا انتظام کیا گیا۔ مختلف مقامات پر مذہبی Discussions کرائی گئیں۔ مختلف مشنوں نے پکنکیں کیں۔ مشنوں کو صاف کرنے اور سجانے کا کام کیا گیا بعض جگہوں پر بازار لگائے گئے۔ بعض جگہوں پر سلائی کا کام کیا گیا۔ اور کچھ چیزیں تیار کی گئیں۔ دو تین مقامات پر بعض مہمانوں کے اعزاز میں مشنوں کی طرف سے چائے کا انتظام کیا گیا۔ سالانہ کنونشن کے لئے نمائش لگانے کا انتظام کیا گیا۔ کچھ چیزیں مولوی خلیل احمدؐ صاحب ناصر کے ذریعہ ربوہ سے بھی نمائش کے لئے موصول ہوئیں۔ جو نمائش کے شروع میں ہی ہاتھوں ہاتھ بک گئیں۔

اس کے بعد بہن ناصرہ شریف احمد صاحبہ (کینیڈا) نے نہایت دلچسپ تقریر کی۔ اور آپ کے بعد لجنہ اماء اللہ امریکہ کی صدر محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ خلیل احمدؐ صاحب ناصر نے اسلام میں عورت کا مقام پر تقریر کی اور احمدی خواتین کو ان کے فرائض کی طرف متوجہ کیا۔ بعد ازاں عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے۔

مربی۔ بہن امۃ الحفیظ ناصر صاحبہ (واشنگٹن)
پریذیڈنٹ :۔ بہن علیہ علی (انڈیانا پلس)
ریکارڈنگ سکرٹری :۔ بہن امۃ اللطیف (ڈیٹن اوہائیو) سکرٹری مال :۔ بہن رشیدہ کلدم (پٹس برگ) اس کے بعد یہ طے پایا۔ کہ سب لجنہ کی ممبران سے چندہ وصول کیا جایا کرے۔ جو کم از کم پچیس سنٹ ماہانہ ہو۔ چندہ سے جو رقم جمع ہو۔ اس کا ½ حصہ لوکل لجنات کے اخراجات کے لئے رکھا جائے۔ ¼ حصہ مرکز کو بھیجا جائے۔ اور ¼ حصہ لجنہ اماء اللہ امریکہ کے اخراجات کے لئے رکھا جایا کرے۔

فائینانس کمیٹی

زیر صدارت مولوی خلیل احمدؐ صاحب ناصر مبلغ انچارج مشن ہاؤس میں کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں تمام مشنوں کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹریان مال شامل ہوئے۔ صاحب صدر نے تمام نمائندگان پر بجٹ کے مختلف پہلو واضح کئے۔ اور مفصل بتایا۔ کہ کس قدر چندہ موصول ہوتا ہے۔ کس قدر مشنوں کے اخراجات ہیں اور کس قدر امریکہ کے مشنوں کا بوجھ مرکز پر پڑ رہا ہے۔ آپ نے یہ بھی بتفصیل نمائندگان پر واضح کیا۔ کہ موجودہ اخراجات سے مشنوں کا خرچ کم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کم از کم خرچ ہے۔ جو ابھی سارا امریکہ کی جماعت برداشت نہیں کر رہی۔ آپ نے اخراجات کے لئے آمد بڑھانے کے متعلق نمائندگان سے تجاویز طلب کیں۔ چنانچہ نمائندوں نے مختلف تجاویز پیش کیں۔ آخر میں یہ قرار پایا۔ کہ سب مشن ان تجاویز پر غور کریں۔ اور ایک ماہ کے اندر اندر مرکز کو واشنگٹن میں اطلاع کریں۔ کہ وہ کون کونسی تجاویز پر عمل کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد صاحب صدر نے تمام نمائندگان کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی، دعا کے بعد اجلاس دوپہر کے وقت برخواست ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا ریکارڈ

نماز ظہر و عصر کے بعد Y.M.C.A ہال میں دوسرا اجلاس قریباً تین بجے شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی مولوی عبد القادر صاحب ضیغم نے تلاوت قرآن کریم سے شروع کی۔ اس کے بعد برادر محمدؐ عبد اللہ (شکاگو) برادر فضل عمر (ملواکی) اور برادر عبد الرحمٰن صاحب (فلاڈلفیا) نے مختصر تقریریں کیں۔ اور اپنے اخلاص کا اظہار کیا۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی انگریزی میں ریکارڈ کی ہوئی آواز آدھ گھنٹے تک سنائی گئی۔ یہ ڈیماکریسی اور کمیونزم کے موضوع پر حضور کی بصیرت افروز تقریر پر مشتمل تھی۔

اس کے بعد مولوی نور الحق صاحب انور نے اپنی تقریر کے دوران میں افریقہ کے کچھ واقعات سنائے۔ کہ کس طرح تیزی سے وہاں اسلام پھیلا اور کہ خدا کرے امریکہ میں بھی اسی تیزی سے اسلام پھیلتا چلا جائے۔ مولوی خلیل احمدؐ صاحب ناصر نے اس کے بعد تقریر کی۔ اور گذشتہ سال کے اہم واقعات کو دہرایا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ اس سال لاس اینجلس میں مشن قائم کر کے گویا ہم نے امریکہ کے ایک ساحل سے دوسرے ساحل تک احمدیہ مشن قائم کر دیئے ہیں۔ آپ نے اپنے سفر جاپان کے بھی کچھ واقعات بیان کئے۔ اور بتایا کہ کس طرح اسلامی نقطۂ نگاہ کا سب لوگوں پر گہرا اثر ہوا تھا۔ ممبران جماعت میں چار نئے نفوس کے اضافہ کا بھی اس اجلاس میں آپ نے اعلان کیا۔ بیرون یورپ کے مشنوں کی طرف سے کنونشن کے موقع پر جو پیغام موصول ہوا تھا۔ وہ بھی پڑھ کر

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

ایک نفسیاتی جائزہ

آپ کی پریشانیاں

ہم میں سے بہت سے ہیں۔ جو اکثر پریشان رہتے ہیں ان کی زندگی پریشانیوں اور اداسیوں کی گہری دلدل میں پھنس کر رہ جاتی ہے۔ جس سے نکلنے کی وہ طاقت اپنے آپ میں نہیں پاتے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ ساری عمر اپنی مایوس زندگی کے ماتم میں گذار دیتے ہیں۔

پریشانیاں ہماری زندگی کو اجیرن بنا دیتی ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ اس دنیا میں ایک سہل اور آسودہ زندگی بسر کریں۔ تو جہاں تک ہو سکے۔ پریشانیوں سے دور رہیئے۔ پریشانیاں ترقی کے راستے میں ایک اہم رکاوٹ ہیں۔ یہ ہمارے ارادوں کی دشمن ہیں۔ اور ہمارے بلند خیالات کو چکنا چور کر کے رکھ دیتی ہیں۔

چھوٹی چھوٹی باتوں کو اہمیت دینا اور ان کے متعلق ہر وقت بلا ضرورت سوچتے رہنا ایک عام انسان کو بہت حد تک پریشان کر دیتا ہے۔ شروع میں یہ پریشانی وقتی اور عارضی ہوتی ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد یہ ایک عادت بن جاتی ہے۔ جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پختہ ہوتی چلی جاتی ہے حتیٰ کہ یہ دل و دماغ پر پورے طور پر چھا جاتی ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ اپنی پریشان زندگی کو خیر باد کہہ دیں۔ اور اس کے بجائے ایک پرمسرت زندگی بسر کریں۔ تو آپ کو اس معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ ہر چھوٹے واقعہ پر سر جھکانے اور پریشان ہونے سے ——— زندگی کی پریشانیاں نہیں مٹائی جا سکتیں۔ فرض کیجئے۔ آپ اس وقت پریشان ہیں۔ آپ کو معلوم ہو رہا ہے کہ تمام کائنات اور سیدھن میں لپٹی ہوئی ہے۔ تو اس پریشان ماحول سے نجات پانے کے لئے ایک کام کیجئے۔ ایک پنسل اور کاغذ لے کر اپنی زندگی کی تمام پریشانیوں کی ایک فہرست بنایئے۔ فہرست مکمل ہونی چاہیئے اور بالکل صحیح۔ کسی چیز کو چھپانے کے لئے نہ تو اسے مبہم کیجئے۔ اور نہ ہی بگڑ کر لکھئے۔ بات لکھئے۔ اس طرح کرنے سے اپنے آپ سے دھوکہ ہوتا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں۔ کہ اپنے آپ سے دھوکہ کرنے والا ہمیشہ ہی نقصان میں رہتا ہے۔ اب آپ لکھتے جایئے۔ لکھ دیجئے کہ صبح آپ کے سلیپر کہیں ادھر ادھر گم ہو گئے تھے۔ اس لئے آپ کو پریشانی ہوئی۔ جس کا اثر اب تک دماغ پر چھایا ہوا ہے۔ لکھ دیجئے کہ صبح آپ کے ملازم نے میز پر سے گرد جھاڑتے ہوئے میز پوش پر سیاہی گرا دی تھی۔ اور اس سے آپ اب تک پریشان ہیں۔ یہ بھی لکھ دیجئے کہ ابھی ابھی جب آپ ٹیلی فون پر اپنے عزیز دوست سے باتیں کرنا چاہتے تھے۔ تو آپ کو غلط نمبر ملا کر خواہ مخواہ پریشان کر دیا گیا۔ اسی طرح ہر وہ واقعہ لکھ دیجئے جس نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے۔ اب ایک کام اور کیجئے۔ فہرست کو نو دس سے پڑھتے جایئے اور چھوٹی چھوٹی کم اہمیت والی باتوں کو پنسل سے کاٹ دیجئے۔ پھر آپ دیکھیں گے۔ کہ کتنی کم باتیں بچی رہ جاتی ہیں۔ جن کے متعلق واقعی پریشان ہونا چاہیئے۔ اکثر مشاہدے میں آیا ہے۔ کہ جن لوگوں کی تکالیف بہت کم ہیں۔ وہ بہت زیادہ پریشان رہتے ہیں۔ ہمیشہ اس کوشش میں رہیئے۔ کہ آپ پریشانیوں سے دور رہیں۔ جب کبھی ایسے حالات پیش آ جائیں۔ تو سیر کے لئے باہر چلے جایئے اور خدا تعالیٰ سے بہت بہت دعائیں مانگیئے۔ یا ان لوگوں کے سوانح کا مطالعہ کیجئے۔ جنہوں نے مشکلات پر قابو پایا۔ تمام غم، تمام پریشانیاں اس وقت آپ کو جیسے چھوڑ کر چلی جائیں گی۔ پھر آپ آ کر سو جایئے۔ ایک پرسکون اور طویل نیند! دوسرے دن جب آپ اٹھیں گے۔ تو آپ وہ نہیں ہوں گے جو گذشتہ شام ...... تھے۔ اب آپ کے ذہن میں پریشانیوں کا صرف ایک دھندلا سا تصور ہوتا ہے۔ جسے نہایت آسانی سے مٹا سکتے ہیں۔

یہی کام آپ اس دن کیجئے۔ جس دن آپ کو اپنے اندر کسی خوفناک بیماری کا علم ہو۔ آپ اپنی بیماری اپنے دوستوں کو بتاتے وقت شرمایئے یا گھبرایئے نہیں۔ دوست آپ کو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے بہت سے طریقے بتاتے ہیں۔ اور پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ سیر کے لئے جایئں۔ تو تنہا نہ جایئں۔ تنہائی پریشانی کی غذا ہے۔ اس لئے آپ پریشانی کے اوقات میں تنہا نہ رہیئے۔ دوستوں کے ساتھ رہیئے بیٹھئے باتیں کیجئے۔ کوئی اچھی دلچسپی پیدا کیجئے۔ اور کسی اچھی تفریح میں اپنے آپ کو محو کر دیجئے۔

اگر آپ بیمار ہیں۔ تو گھبرایئے نہیں۔ کوئی ایسی بیماری نہیں جس کا علاج نہ ہو سکے۔ اپنے معالج سے اطمینان سے علاج کراتے رہیئے۔ صحت کو برقرار رکھنے والے مضامین پڑھیئے۔ اور اچھے مضامین کے مشوروں پر عمل کیجئے۔ اگر آپ یقین کر لیں۔ کہ آپ کا یہ مرض مستقل نہیں۔ خطرناک نہیں اور جلد ختم ہو جائے گا۔ تو آپ کا آدھا علاج اس یقین سے ہی ہو جائے گا۔

پریشان کن حالات پر توجہ نہ دینا۔ اور بھلا دینا ہی پریشانیوں کا علاج ہے۔ بیتی ہوئی مسرت بھری گھڑیاں اور موجودہ پریشانیاں یاد کر کے آنسو بہانا کبھی پریشانیوں سے نجات نہیں دلا سکتا۔ ان سب کو بھلا دینا ہی بہتر ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ان کا بھلانا ذرا مشکل ہے۔ مگر وہ کون سی مشکل ہے جو آسان نہیں ہو سکتی۔

سمندر کی دنیا

اہل جغرافیہ کے خیال میں کائنات ارضی کے تین چوتھائی رقبہ کو سمندر نے گھیر رکھا ہے۔ بظاہر سمندر کی وسیع سطح زمین کی طرح ہر جگہ سے ہموار اور چپٹی سی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن سمندر کی تہ میں طویل سلسلہ ہائے کوہ اور وسیع میدانوں کی کمی نہیں۔ کیونکہ کہیں کہیں بڑے بڑے گہرے اور طویل غار بھی ملتے ہیں۔ فراخ اور کشادہ وادیاں اور ایسے کوہستان بھی موجود ہیں۔ جن کی چوٹیاں اکثر جگہ پانی سے باہر نکلی ہوتی ہیں۔ اور جزائر کی شکل میں دنیا کے بیشتر علاقوں میں موجود ہیں۔

ماہرین کا اندازہ ہے۔ کہ سمندر کی اوسط گہرائی اڑھائی میل کے قریب ہے۔ لیکن بعض مقامات پر سمندر کی اتھاہ گہرائیاں ابھی تک دریافت نہیں کی جا سکیں۔ سلسلہ ہائے کوہ ہمالیہ کی چوٹی "ماؤنٹ ایورسٹ" دنیا کی بلند ترین چوٹی ہے اگر اس بلند ترین چوٹی کو بحرالکاہل کے عمیق ترین حصہ میں عموداً غرق کر دیا جائے۔ تو یہ چوٹی نہ صرف چھپ جائے گی۔ بلکہ اس کا بلند ترین مقام سطح آب سے قریباً نصف میل نیچے رہے گا۔

سورج کی تیز ترین شعاعیں سمندر کی ایک میل گہرائی پر اپنی روشنی اور حدت کھو بیٹھتی ہیں۔ زمانہ جدید کی ایجادات و اختراعات کی بدولت انسان سمندر کی اتھاہ گہرائیوں کو پاٹنے کے قابل ہو گیا ہے۔ اور اب انسان نہ صرف غوطہ خوری کا "جدید لباس" پہن کر سطح آب سے ہزاروں فٹ نیچے جانے کے قابل ہو گیا ہے۔ بلکہ اب سمندر کی تہ میں سانس لینے والی مخلوق کی متحرک تصویریں بھی پردہ سیمیں پر پیش کی جانے لگی ہیں۔ جن لوگوں نے سمندر کے سربستہ رازوں کو بے نقاب کرنے کی کوشش میں اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا ہے۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ سمندر کی ایک میل گہرائی پر سورج کی روشنی بھی نہیں پہنچتی۔ وہاں ہر طرف تاریکی کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اور اتنی سردی ہوتی ہے۔ کہ انسان کا جسم کانپ اٹھتا ہے۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ سمندر کا پانی نمکین ہوتا ہے۔ بعض ملکوں میں تو سمندر کے پانی سے نمک حاصل کرنے کی صنعت بڑی ترقی حاصل کر چکی ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ نمک کہاں سے آتا ہے۔ ماہرین سائنس اس کے متعلق یہ خیال ظاہر کرتے ہیں۔ کہ زمین پر جب بارش ہوتی ہے تو زمین کے بیشتر نمکیات پانی میں حل ہو کر دریاؤں وغیرہ کے ذریعہ سمندر میں جا گرتے ہیں۔ پھر جب سمندر کا پانی سورج کی حرارت سے بخارات بن کر بادلوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ تو نمک کے ذرات بھاری ہونے کی وجہ سے سمندر ہی میں رہ جاتے ہیں۔ اس طرح سمندر کے پانی میں مختلف النوع نمکیات کی تعداد روز بروز بڑھتی رہتی ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے۔ کہ سمندر کے ایک من پانی میں قریباً ساڑھے تین من نمک ہوتا ہے۔ اس نمک کے باعث سمندر کا پانی دریاؤں اور جھیلوں کے پانی کی نسبت بوجھل ہوتا ہے۔ اسی لئے تازہ پانی کی نسبت سمندر کے پانی میں تیرنا آسان ہوتا ہے۔

قطبین سے گرم سمندروں کی طرف جاتے وقت اکثر اوقات آئس برگ (برفانی چٹانیں) جہازوں کا راستہ روک لیتی ہیں۔ اور اگر کہر چھائی ہوئی ہو تو جہاز ان سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کا ایک حادثہ مشہور جہاز ٹائی ٹانک کو پیش آیا۔ یہ اس وقت دنیا کا سب سے بڑا جہاز تھا۔ ٹائی ٹانک دو ہزار مسافروں اور ملاحوں سمیت اپنے پہلے سفر پر ساؤتھمپٹن سے نیویارک جا رہا تھا۔ راستے میں اس کو کہر نے گھیر لیا۔ اور آئس برگ سے ٹکرا کر آن کی آن میں غرقاب ہو گیا۔ اس حادثہ میں ڈیڑھ ہزار جانیں ضائع ہوئیں۔

سمندر میں رہنے والے جاندار بڑی عجیب اور دلچسپ چیزیں ہیں۔ سمجھتے ہیں۔ کہ سمندر میں زمین کی نسبت بہت زیادہ جاندار رہتے ہیں سمندر کے پانی میں بے شمار ننھے ننھے پودے ادھر ادھر رینگتے پھرتے ہیں۔ بڑی مچھلیاں ان پودوں اور چھوٹی مچھلیوں کو کھا کر گذارہ کرتی ہیں۔ گہرے سمندر کی تاریکی میں بہت سے جاندار ایسے ہیں۔ جو اپنے جسم سے روشنی پیدا کر سکتے ہیں۔

اس روشنی کو دیکھ کر بعض اوقات ننھی ننھی مچھلیاں ان کے قریب آ جاتی ہیں۔ اور یہ انہیں پکڑ کر چٹ کر جاتے ہیں۔ جانوروں کے علاوہ سمندر میں طرح طرح کے قیمتی ہیرے۔ جواہرات بھی ملتے ہیں۔ اور اب تو سائنس نے ان موتیوں کا تہ سے نکالنا بھی آسان کر دیا ہے۔

اعلان دار القضاء

در مطالبہ عبد اللہ خان صاحب ٹھیکیدار بمبانوالہ ضلع سیالکوٹ اور محمد ابراہیم صاحب ٹھیکیدار کالا گجراں ضلع جہلم فیصلہ کیا گیا ہے کہ محمد ابراہیم صاحب ٹھیکیدار عبد اللہ خان صاحب کو -/۲۶۹ روپے یکمشت جلد از جلد ادا کر دیں۔ چنانچہ محمد ابراہیم صاحب کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے بذریعہ اعلان انہیں اطلاع دی جاتی ہے۔ میعاد اپیل ایک ماہ ہے۔ نقل فیصلہ عہ بھیجکر حاصل کر سکتے ہیں۔

(ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

کمیونسٹ مقبوضہ شمالی ویٹ نام پر چھا رہے ہیں

ہیپ سونگ ۷ ر اکتوبر۔ اشتراکی مقبوضہ شمالی ویت نام سے جو خبریں یہاں پہنچ رہی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ چینی کمیونسٹ اس علاقہ کی معیشت پر تیزی سے چھائے جا رہے ہیں۔ ویت نامی اور ویت من دونوں ذرائع سے یہ بات واضح ہو گئی ہے۔ کہ سرخ چین نے ہند چینی کی جنگ میں ویٹ منوں (ویت نامی کمیونسٹوں) کی جو مدد کی ہے۔ سرخ چین اب اس کی قیمت وصول رہا ہے۔ اور ملک کی معیشت پر سرخ چین کا قبضہ اس قیمت کا ایک حصہ ہے۔ شمال مشرقی ٹونکن میں کوئلہ کی کانوں میں چینی کمیونسٹوں نے کام کی نگرانی شروع کر دی ہے۔ اسی طرح تھائی گیان میں جو ہنوئی کے شمال میں واقع ہے۔ ویت منوں کی جگہ چینی کمیونسٹوں نے مالیاتی شعبوں کا چارج سنبھال لیا ہے۔

منصوبہ کولمبو مشاورتی کمیٹی میں جاپان کی شرکت

اوٹاوہ ۸ ر اکتوبر۔ طلوع ہوتے ہوئے سورج کا جاپانی پرچم کینیڈا کے دار العوام کے باہر برطانیہ۔ آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ اور منصوبہ کولمبو کے ارکان دیگر ممالک کے جھنڈوں کے ساتھ لہراتا رہا۔ یہ جاپان کو دوسرے ملکوں کا ہم رتبہ ساتھی بنائے جانے کی علامت تھی۔ کل شام اوٹاوہ میں جاپانی سفیر مسٹر مانسو ڈیرا کو منصوبہ کولمبو مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں ایک رکن کی حیثیت سے شریک ہونے پر خوش آمدید کہا گیا۔ جاپانی سفیر نے اپنے ملک کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

امریکہ نے عالمی ادارہ کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے

مصری حکومت کا امریکہ پر الزام

قاہرہ ۸ ر اکتوبر۔ مصری حکومت نے امریکہ پر الزام لگایا ہے۔ کہ اسرائیل کو جو احکام اقوام متحدہ نے دیئے تھے۔ امریکہ انہیں پورا کرانے میں اسرائیل پر دباؤ ڈالنے میں ناکام رہا ہے۔ لہذا اس طرح عالمی ادارہ کی ساکھ پر برا اثر پڑا ہے۔

ٹریسٹ کے تصفیہ سے جنوب مشرقی یورپ کی سلامتی مستحکم ہو جائے گی (ڈلس)

واشنگٹن ۸ ر اکتوبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کہا کہ ٹریسٹ کے سمجھوتے سے جنوب مشرقی یورپ میں کسی ممکنہ حملے کے خلاف وسیع تر تحفظ کو ترقی دینے میں کافی مدد ملے گی۔ محکمہ خارجہ نے یوگوسلاویہ اور اٹلی کے وزرائے خارجہ کے نام مسٹر ڈلس کے بھیجے ہوئے مبارکباد کے پیغاموں کو شائع کر دیا ہے۔ جن کی امریکی وزیر خارجہ نے لنڈن کے مذاکرات کے کامیاب نتیجہ پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ اٹلی کے وزیر خارجہ گیٹا نو مارٹینو کے نام مسٹر ڈلس نے اپنے پیغام میں کہا۔ یہ معاہدہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر کسی بین الاقوامی مسئلے کا حل تلاش کرنے کی پر خلوص خواہش موجود ہو۔

راولپنڈی میں سامان آرائش کا کارخانہ قائم کیا جائے گا

لاہور ۷ ر اکتوبر۔ راولپنڈی کے ایک تاجر اور ایک اطالوی فرم نے ملکر ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں ہونٹوں کی سرخی۔ غازہ۔ کریم۔ بالوں کی کریم اور عطر تیار کئے جائیں گے۔ بعد میں اس کارخانے میں صابن اور ٹوتھ پیسٹ بھی بننے لگیں گے۔ اس کارخانے کی ایک امتیازی شان یہ ہوگی۔ کہ اس میں صرف عورتیں کام کریں گی۔ کارخانہ ۵ لاکھ روپے کے سرمایہ سے بنایا جائے گا۔

حکومت سرحد نے ۱۵ ملازم برطرف کر دیئے

پشاور ۷ ر اکتوبر۔ حکومت سرحد کے پندرہ سب ڈویژنل حکام کو ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ ان کے خلاف محکمانہ تحقیقات کرائی گئی تھی۔ ان کے علاوہ سات اور افسر فارغ کر دیئے گئے۔

پاکستان میں کوئلہ کی پیداوار میں اضافہ

کراچی ۷ ر اکتوبر۔ پاکستان میں کوئلہ کی پیداوار برابر بڑھ رہی ہے اور اب ہر سال تقریباً ۸ لاکھ ٹن کوئلہ پیدا ہو رہا ہے۔ کوئلہ کی موجودہ کانیں کوئلہ کی زیادہ مقدار پیدا کر سکتی ہیں۔ اگر کانوں سے کوئلہ نکالنے کے نئے مزید پٹے دیئے گئے تو اس سے کانوں کا کوئلہ ضائع ہو جانے کا احتمال ہے۔ کہ کوئلہ کانوں سے پر کفایت طریقوں سے نہ نکالا جائے۔

جرمن فوج دو سال میں قائم ہو جائے گی

واشنگٹن ۸ ر اکتوبر۔ یورپ میں معاہدہ شمالی اوقیانوس کی افواج کے سپریم کمانڈر نے امید ظاہر کی ہے کہ لنڈن میں ۹ طاقتوں نے جرمنی کے بارے میں جس بارے میں دستخط کئے ہیں اس کے نافذ ہونے کے دو سال کے اندر اندر مغربی جرمنی کی فوجیں یورپ کے دفاع میں حصہ لینے لگیں گی۔ انہوں نے کہا کہ معاہدہ لنڈن کی توثیق کے بعد جرمن نفضائی فوج کے معرض وجود میں آنے کے لئے کم از کم تین سال کی مدت درکار ہوگی۔

نیویارک ۸ ر اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی رہبر کمیٹی نے متفقہ طور پر جنرل اسمبلی سے یہ سفارش کی ہے کہ ترک اسلحہ کے متعلق روس کی تازہ ترین تجویز ایجنڈا میں شامل کی جائے۔ تعاون اور مفاہمت کے ذریعہ ہی کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کا ایک پیغام مسٹر ڈلس نے یوگوسلاویہ کے وزیر خارجہ کو کا پوپورک کے نام بھی بھیجا۔

پاکستان کے دو عظیم منصوبے ساڑھے تین سال میں مکمل ہو جائینگے

کراچی ۸ ر اکتوبر۔ پاکستان کے دو عظیم دریائی منصوبے۔ لوئر سندھ (کوٹڑی) بیراج اور اپر سندھ بیراج آئندہ ساڑھے تین سال کے اندر مکمل ہو جائیں گے۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ مسٹر عبد الستار پیرزادہ نے آج ایک گفتگو کے دوران میں بتایا کہ لاکھوں ایکڑ اراضی کی آبپاشی کے علاوہ یہ منصوبے سندھ کو اس خطرے سے پوری طور سے محفوظ رکھیں گے۔ جو بھارت میں نہری پانی کا رخ بدلنے سے باہم پیدا ہو سکتا ہے۔ لوئر سندھ بیراج کا منصوبہ آئندہ فصل خریف یعنی اپریل کے لگ بھگ تک اور اپر سندھ بیراج آئندہ ساڑھے تین سال کے اندر مکمل ہو جائے گا۔

مسٹر پیرزادہ نے کہا۔ کہ سندھ کے دو اضلاع کو امکانی خطرے سے بچانے کے لئے اپر سندھ بیراج کا کام جلد مکمل کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لوئر سندھ بیراج سے ۲۷ لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوگی۔ جس میں سے پندرہ لاکھ ایکڑ ابھی تک زیر کاشت نہیں ہیں۔ اس منصوبے کو مکمل کرنے میں ۲۲ کروڑ روپیہ صرف ہوگا۔ بند اور اس سے متصل سڑکوں اور پھاٹکوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

سندھ کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس ملک میں آج کل جن منصوبوں پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ان میں لوئر سندھ بیراج غالباً سب سے زیادہ وسیع اور اہم ہے۔ دیو ہیکل مشینیں اور مزدوروں کی ایک بہت بڑی فوج گذشتہ تین سال سے دن رات اس کی تعمیر پر مصروف ہے۔ اور دریائے سندھ کا رخ جزوی طور پر بدلا جا چکا ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ ہوگی۔ کہ اس میں سے سٹیمر وغیرہ کے گذرنے کے لئے بھی انتظامات کئے گئے ہیں۔ دوسرے اگلی کناروں کنارے مچھلیوں کے لئے سیڑھیاں بھی بنائی گئی ہیں جن کی مدد سے اس علاقے کی مشہور پلا مچھلی شمالی علاقوں تک پہنچ سکے گی۔ اس منصوبے سے ۲۷ لاکھ ایکڑ سے زائد اراضی سیراب ہو سکے گی۔ بہت سے مہاجروں اور بے زمین کسانوں کی خوشحالی اور ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ اور پاکستان اپنی ضروریات سے زیادہ غلہ پیدا کرنے لگے گا۔ اس منصوبے کی ایک نہر سے کراچی کو پانی بھی فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کاڑی جھیل سے ریزرواب بنانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ جس سے ٹھٹھہ اور اس کے پاس کے علاقوں کو بجلی مہیا کی جا سکے گی۔

راوی نے رخ بدل دیا

گورداسپور ۸ ر اکتوبر معلوم ہوا ہے۔ دریائے راوی نے دورانگلہ کے مقام پر اپنا راستہ بدل دیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں کھاؤنا۔ فتح پور کھاؤنا کمال پور۔ کانا کونا کے گاؤں۔ موضع گڈیاں کا کچھ حصہ پاکستان میں چلا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک وفد ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کر کے انہیں موجودہ صورت حال

زراعت کے لئے مفید کتاب

اقوام متحدہ نیویارک ۸ ر اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی علمی اور ثقافتی انجمن (یونسکو) نے "کھاری پانی کا استعمال" نامی ایک کتاب شائع کی ہے۔ جو بنجر علاقوں کی ترقی میں بڑی مفید ثابت ہوگی۔ کتاب میں مسئلے کے دونوں پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔ اولاً یہ کہ کاشتکاری کے لئے کھاری پانی کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور ثانیاً یہ کہ زیادہ نمکین پانی کو صاف کر کے کس طرح آبپاشی کے قابل بنایا جائے۔ ادارہ صحرائی علاقوں میں آبپاشی کی سہولتیں فراہم کرنے امکانات پر تحقیقات کر رہا ہے۔ مذکورہ بالا کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اور بین الاقوامی ماہرین کی رپورٹوں پر مشتمل ہے۔

منشی پریم چند کی تصانیف کا روسی زبان میں ترجمہ ہو گیا

نئی دہلی ۷ ر اکتوبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان کے مایہ ناز ناول نویس منشی پریم چند کی تصانیف کا ایک نیا مجموعہ روس میں جلد ہی روسی زبان میں شائع کیا جانے والا ہے۔ اس مجموعے میں منشی جی کی تیس کہانیاں شامل ہوں گی۔ ان کے مشہور ناول "گؤدان" کا بھی ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ اور ان کی بہت سی تصانیف کا پہلے بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔

برلن ۸ ر اکتوبر۔ یہاں کے معتبر ذریعوں کے بیان کے بموجب روس سالانہ ایک سو ایٹم بم تیار کر رہا ہے۔ روس کے مختلف حصوں میں ذواتی ریسرچ کے لئے تجربہ گاہیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔

حالیہ سیلاب میں مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی شاندار مساعی

ڈپٹی کمشنر صاحب لائلپور کی طرف سے خدام کے جذبہ خدمت خلق کی تعریف

لائلپور — مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لائلپور تحریر فرماتے ہیں کہ "حالیہ سیلاب میں چنیوٹ لائلپور روڈ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ سے بیکر دو اڑھائی میل تک زیر آب رہی سڑک پر بعض جگہوں پر پانی چار چار فٹ گہرا تھا۔ پون فرلانگ کے قریب ایک جگہ ایسی تھی۔ جس کے دونوں جانب بہت گہرے گڑھے تھے۔ جن میں ایک راہ گیر سوار ستمبر کو ڈوب کر مر گیا۔ یہ افسوسناک خبر سن کر یکم اکتوبر کی صبح کو مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور نے اپنے قائد بشیر احمد صاحب ملک۔ مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد۔ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لائلپور کے ہمراہ اس جگہ پہنچ کر اپنا کیمپ لگایا۔ اور تمام دن اور رات کا ایک حصہ آنے جانے والے مسافروں کو ان کے سامان اور بچوں سمیت ہمراہ پار پہنچاتے رہے۔ اس جگہ پینے کا پانی موجود نہ ہونے کی وجہ سے مسافروں کو پیاس کی تکلیف تھی۔ خدام کافی فاصلہ سے پانی لے کر آتے۔ اور مسافروں کو پلاتے رہتے۔ منکے بھرے ہوئے چنے اور گڑ بھی ضرورتمند مسافروں میں تقسیم کرتے رہے۔ جناب ڈپٹی کمشنر صاحب لائلپور نے خدام کے کیمپ کا معائنہ فرما کر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور خدام کے جذبہ خدمت خلق کی تعریف فرمائی۔ تحصیلدار صاحب چنیوٹ بھی خدام کے کام سے بے حد متاثر ہوئے۔ اور اس کام کو زندہ قوم کی علامت قرار دیا۔ اگلے دن جب پانی کافی اتر گیا۔ تو خدام واپس لائلپور آ گئے۔ خدام کی یہ امدادی پارٹی پہنچنے سے پیشتر تانگوں والے اس جگہ سے پار کرنے کی اجرت ایک روپیہ فی سواری کے حساب سے وصول کرتے رہے جب خدام نے مسافروں کو لانا لے جانا شروع کیا۔ تو تانگہ والوں نے اپنا ریٹ گھٹا دیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی مساعی

بقیہ صفحہ اوّل

خدام نے پولیس کے ساتھ مل کر کسیوں کے ساتھ زمین کو ہموار کیا ملبہ اٹھا کر ایک طرف رکھا اینٹ روڑوں کے ڈھیر ترتیب سے لگائے مٹی گارا۔ اینٹ اور مصالحہ معماروں کو مہیا کیا۔ بنیادیں کھودیں اور دیگر سامان فراہم کرنے میں مدد دی۔

اسی دوران میں گورنر پنجاب کی اہلیہ محترمہ بیگم حبیب ابراہیم رحمت اللہ بھی تشریف لائیں۔ اور انہوں نے پولیس اور خدام کو تعمیر کا کام کرتے دیکھ کر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اس کام کو زیادہ تیزی کے ساتھ جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ سڈیوٹی پر متعینہ پولیس افسران نے محترمہ بیگم صاحبہ کو لیاقت پارک کی مختلف متاثرہ جگہوں اور کام کا موقعہ ملاحظہ کروایا۔ انہوں نے بنفس نفیس مصیبت زدہ خاندان برباد شدہ گھر۔ بے در مستورات کے پاس جا جا کر اُن کی حالت کا جائزہ لیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے بارش اور سیلاب کی تباہ کاری اور بربادی کا شکار ہونے والے لوگوں کو جس طرح بے جگری، حوصلہ مندی اور جوانمردی کے ساتھ مدد کی ہے۔ محترمہ بیگم صاحبہ کو اس کے مختصر سے کوائف سے مطلع کیا گیا۔ بیگم صاحبہ نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی۔ کہ تمام خدام اور کارکنوں کو ایک جگہ اکٹھا کیا جائے۔ جب تمام لوگ اکٹھے ہو گئے۔ تو محترم بیگم صاحبہ نے فرمایا۔ کہ آپ لوگ جس تندہی۔ تیز رفتاری اور خندہ پیشانی سے غریبوں کی جھونپڑیوں اور مکانوں وغیرہ کی تعمیر اور دیگر امدادی کام کر رہے ہیں۔ اس کو دیکھ کر مجھ کو بہت مسرت اور خوشی ہوئی ہے۔ امید ہے۔ کہ آپ سب نوجوان اور پولیس کے با ہمت چھوٹے بڑے عہدیداران اس نیک کام کو احسن طور پر پایۂ تکمیل کو پہنچا کر غریبوں کی نیک دعائیں لیں گے اس موقعہ پر خدام کے علاوہ مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا اور مکرم سید بہادل شاہ صاحب بھی موجود تھے۔

آج مکرم سید بہادل شاہ صاحب نے مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں نماز

جمعہ سے قبل خدام کی طرف سے سیلاب زدگان کے امداد کے کام کی مختصر کارگزاری پر روشنی ڈالی۔ اور تحریک کی۔ کہ احباب جماعت اس نیک کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور پارچات اور نقدی کی صورت میں جو مدد دے سکتے ہوں۔ اس سے دریغ نہ کریں۔ چنانچہ اسی وقت مختلف دوستوں کی طرف سے دو سو روپے کی رقم جمع ہو گئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خدام کو بیش از بیش خدمات کرنے کی توفیق عطا فرماتے۔

جرمنی کے مدار المہام کا عطیہ

کراچی ۸۔ اکتوبر:۔ کراچی میں مغربی جرمنی کے مدار المہام ڈاکٹر ہانس ڈی سمٹ ہیریکس نے پنجاب امداد فنڈ میں ۳۰۰/۔ روپے دیئے ہیں۔

روس کے بعد برطانیہ کی طرف سے بھارت میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کی پیشکش

نئی دہلی ۸۔ اکتوبر:۔ اب بھارت میں فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کی برطانیہ نے پیشکش کی ہے۔ اس کارخانہ پر ۹۳ کروڑ روپے صرف ہوں گے۔ یہ کارخانہ دس لاکھ ٹن فولاد تیار کر سکے گا۔ اگر اس سکیم کو فوراً منظور کر لیا گیا۔ تو دوسرے پانچ سالہ پلان کے خاتمہ سے ایک سال پہلے ہی یہ کارخانہ چالو ہو جائے گا۔ یہ کارخانہ ایک پرائیویٹ ادارہ ہوگا۔

لیکن حکومت ہند کو اس بات کی یقین دہانی کرنی ہو گی۔ کہ اگر ۳۹ کروڑ روپے فراہم نہ ہو سکے تو باقی حکومت ہند یہ سرمایہ فراہم کرے گی۔ اس کارخانہ کی پیشکش کرنے والوں نے یہ بھی پیشکش کی ہے۔ کہ اس کارخانہ کی قیمت کا ⅔ پانچ سے بارہ سال کی مدت میں ادا کیا جائے۔ شرح سود ۴½ فی صد ہو گی۔ اس سے قبل روس نے ہندوستان کو ایسی پیشکش کی تھی۔

روسی وفد افغانستان میں

ماسکو ۸۔ اکتوبر:۔ آج ایک روسی وفد یہاں سے کابل کے لئے روانہ ہو گیا۔ یہ وفد کابل کی ایک کانفرنس میں حصہ لے گا۔ جو پودوں کی بیماریوں کو روکنے کے مسائل پر غور کرے گا۔

تبت کے سلسلہ میں بھارت اور چین کے درمیان گفت و شنید

نئی دہلی ۸۔ اکتوبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ چین اور ہندوستان کے درمیان تبت کا مال ہندوستان سے گذرنے کے سلسلے میں تجارتی گفت و شنید پر جو اختلافات پیدا ہو گئے تھے۔ وہ اب ختم ہو گئے ہیں۔ ابتداءً چین کا مطالبہ یہ تھا۔ کہ تبت جو مال درآمد کرے۔ اس سب کو ہندوستان سے گذرنے کی اجازت دی جائے۔ ہندوستان نے اس بنیاد پر اس کی مخالفت کی۔ کہ تبت ایک آزاد ملک نہیں ہے۔ معاہدہ میں جس پر عنقریب دستخط ہونے والے ہیں۔ یہ شرط رکھی گئی ہے۔ کہ تبت کے صرف اس مال کو ہندوستان سے گذرنے کی اجازت دی جائے گی۔ جو ہندوستان سپلائی نہ کر سکتا ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ تبت چینی چائے اور چینی سلک اگر وہ ہند کے بازاروں میں نہ ہو۔ ہندوستان کے راستہ درآمد کر سکے گا۔ ہندوستان اور تبت کے درمیان پہلے سے جو تجارت ہو رہی ہے۔ وہ بدستور جاری رہے گی۔

— تری ونڈرم ۸۔ اکتوبر:۔ جنوبی ٹراونکور کے تعلقہ نیا ٹنکارا کے دو مواضعات میں اس امر کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ کہ وہاں کے لوگوں کو بندروں کے مکان سے نکال دیں۔ تقریباً دس ہزار اشخاص بندروں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے خوفزدہ ہیں۔ اگر ان کے تدارک کے لئے کوئی اقدام نہ کیا گیا تو دیہاتیوں کو مجبوراً اپنے گھروں کو خیرباد کرنا پڑے گا۔ فصلوں کو نقصان پہنچانے کے علاوہ گھروں میں داخل ہو کر پکا ہوا کھانا اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

امریکہ کی احمدیہ سالانہ کنونشن (بقیہ صفحہ ۵)

آخر میں مولوی غلام یٰسین صاحب نے تقریر کی اور احباب کو توجہ دلائی۔ کہ ہمیں اسلام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنی چاہیئے۔ اسلام کی خدمت ایک انمول تحفہ ہے۔ جس کے بدلے میں ہمیں کبھی انعام کا طالب اس دنیا میں نہیں ہونا چاہیئے۔

ان سب تقاریر کے بعد دعا کے ساتھ کنونشن کا اختتام ہوا۔ رات کے وقت مسجد احمدیہ میں قادیان دار الامان کے ایک جلسہ سالانہ کی فلم جو ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب نے لی تھی دکھائی گئی۔ اس کے علاوہ متعدد سلائیڈز میں بھی دکھائی گئیں۔ جن میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصاویر قادیان کے کچھ منظر وغیرہ شامل تھے۔ کچھ احباب اتوار کی شام کو ہی چلے گئے۔ اور باقی ماندہ سوموار کی صبح کو پٹس برگ سے روانہ ہوئے۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ جماعت احمدیہ امریکہ کی ساتویں سالانہ کنونشن بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔ ہر پہلو سے یہ ایک کامیاب کنونشن کہلانے کی مستحق ہے۔ مختلف جگہوں سے آئے ہوئے احمدی بھائیوں میں اکثر اخلاص کا اچھا نمونہ پیش کر رہے تھے۔ امریکہ جیسے دنیادار اور عیش و عشرت میں ڈوبے ہوئے ملک میں یہ اسلام کے مجسمے یہ داڑھی والے چہرے اور چادر پوش خواتین عام امریکی باشندوں سے بہت مختلف دکھائی دے رہے تھے۔ یہ مٹھی بھر اسلام کے پروانے امریکہ جیسے وسیع ملک میں آٹے میں نمک بھی نہیں۔ مگر انشاء اللہ یہی وہ ستون ثابت ہوں گے۔ جن پر امریکہ میں اسلام کی عظیم الشان عمارت کھڑی ہو گی۔ خدا کرے۔ جب اسلام کا جھنڈا سب دنیا میں بلند ہو رہا ہو۔ اور ساری دنیا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے گونج اٹھے۔ آمین۔

پاکستانی زرعی مشن جاپان کے دورہ پر

لاہور ۸۔ اکتوبر:۔ مسٹر مسعود سی ایس پی سیکرٹری محکمہ زراعت پنجاب اور ڈاکٹر اصغر علی مارکیٹنگ انجینئر پنجاب کو اس پاکستانی زرعی مشن میں صوبے کی نمائندگی کے لئے منتخب کیا گیا ہے جو ۱۰ اکتوبر کو بذریعہ طیارہ جاپان جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵